۲۲۶۹ ن

سراج منیرا

سکندر لکھنوی

ملنے کا پتہ: خلیل بکڈپو ۴۷۳/۳ لیاقت آباد کراچی،

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

58780

نام کتاب ———— سراجاً منیرا
تعداد ———— ایک ہزار
بار اوّل ———— ماہ ربیع الاوّل شریف
کتابت ———— ۱۴۰۰ھ
طباعت ———— ایجوکیشنل پریس کراچی

ملنے کا پتہ : خلیل بکڈپو ۴/۳/۳ لیاقت آباد کراچی ۱۹

ہدیہ مجلّد ۷/۵۰ روپے

ہدیہ غیر مجلّد ۴/۵۰ روپے

Marfat.com

وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ

خدا نے جن کا بنایا نہ ثانی وسایا

زمیں سے عرش معلیٰ پہ جن کو بلوایا

ثنا انھیں کی سکندر ہے میرا سرمایہ

قرآن نے جن کو سراجًا منیر فرمایا

Marfat.com

فہرست

سراجاً منیرا ۱
جملہ حقوق ۲
رُباعی ۳
فہرست ۴
" ۵
" ۶
" ۷
ملنے کے پتے ۸
" ۹
تعارف مفتی سید شجاعت علی صاحب ۱۰
" " ۱۱
" " ۱۲
مولانا جمیل احمد صاحب نعیمی ۱۳
" " " ۱۴
" " " ۱۵
" " " ۱۶
نواب مشتاق احمد خاں صاحب ۱۷
" ۱۸
مظہر علی خاں صاحب مظہر ۱۹
" " ۲۰
" " ۲۱
" " ۲۲
" " ۲۳
" " ۲۴
حمد باری تعالےٰ ۲۵
تری مرضی کی بات ہے ۲۶
" " ۲۷
دعائے مسلم ۲۸
" " ۲۹
نعت سرور کائنات ۳۰
مسافر کو ٹھکانہ مل گیا ہے ۳۱
" " ۳۲

Marfat.com

وہ عظمت و توقیر کا مینار تمہیں ہو ۳۳
" " " ۳۴
آپ سا ہمدم بے نوا کون ہے ۳۵
" " " ۳۶
یہ عشقِ الٰہی کا تو معیار نہیں ہے ۳۷
" " " ۳۸
دل بنے مرکز انوار مدینہ میرا ۳۹
" " " ۴۰
سکھا رہا ہے قرآن احترام شاہِ دنیٰ ۴۱
" " " ۴۲
بلند خلد میں اپنا مقام کرتے ہیں ۴۳
" " " ۴۴
ہے اک کلام خدا اک ہے سُنتِ سرکار ۴۵
" " " ۴۶
آنکھیں بھی منور ہوتی ہیں ۴۷
" " " ۴۸
کرم ہو حبیبِ خدا یا محمد ۴۹
جب سے نسبت ہو گئی مر مر کے جینا آ گیا ۵۰
" " " ۵۱

ہمیشہ جوش پہ رحمت کا آبشار رہا ۵۲
" " " ۵۳
ابھی تو توبہ کا در کھُلا ہے ۵۴
" " " ۵۵
ہر گلی مصر کا بازار ہے اللہ اللہ ۵۶
" " " ۵۷
لئے ہے خلق کو آغوش میں رحمت محمد کی ۵۸
" " " ۵۹
ان کے دامن گلِ مقصود سے بھر جاتے ہیں ۶۰
" " " ۶۱
جو مس ہوا اُس نورِ مجسم سے بنا نور ۶۲
" " " ۶۳
" " " ۶۴
تمنائے دیدارِ حرم ۶۵
ہم عاصیوں کے غم میں راتوں کو اشکباری ۶۶
" " " ۶۷

Marfat.com

سدا بہار رسالت کا پھول دیکھیں گے	۶۸	کعبہ بھی ہمیں گنبدِ خضرا نظر آیا	۷۹
〃 〃 〃	۶۹	〃 〃	۸۰
یہ کرم بھی غریب پر ہوتا	۷۰	قسمت سے جب مدینے کا دارالشفاء ملا	۸۱
〃 〃 〃	۷۱	〃 〃 〃	۸۲
ہو نگاہِ کرم	۷۲	چلو نظر کو جھکا جھکا کر	۸۳
〃 〃	۷۳	〃 〃 〃	۸۴
حاضری دیارِ حرم	۷۴	〃 〃 〃	۸۵
پہنچے منزل پہ ہم دیکھتے دیکھتے	۷۵	ہو شاخ بریدہ تو ثمر آ نہیں سکتا	۸۶
〃 〃	۷۶	〃 〃 〃	۸۷
ہم کو دیدار کوئے حرم ہو گیا	۷۷		
〃 〃 〃	۷۸		

Marfat.com

ہم جمالِ خدا دیکھتے رہ گئے	۸۸	ہفتِ اقلیم کے تاجور ہو گئے	۱۰۰
" " "	۸۹	" " "	۱۰۱
روح کو شادماں بنانا ہے	۹۰	منقبت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	۱۰۲
اُس نورِ مجسم کو کیا صلِّ علیٰ کہیئے	۹۱	منقبت حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ	۱۰۳
" " "	۹۲	" " "	۱۰۴
مدینے میں نہ گر جائیں تو دیوانے کہاں جائیں	۹۳	منقبت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ	۱۰۵
" " "	۹۴		
نظر کو مومن بنا کے دیکھو	۹۵	" " "	۱۰۶
" " "	۹۶	منقبت حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ	۱۰۷
ولادت باسعادت سراجاً منیرا	۹۷	منقبت پیرانِ پیر دستگیر	۱۰۸
قدسیٔ عرش بھی ہم زباں ہو گئے	۹۸	" "	۱۰۹
" " "	۹۹	نعت و منقبت	۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲

بیرون کراچی

سکندر لکھنوی کا
نعتیہ کلام

ہم سے طلب فرمائیں

مکتبہ نوریہ رضویہ۔ وکٹوریہ مارکیٹ سکھر

کتب خانہ حاجی مشتاق احمد بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ۔ لاہور

کتب خانہ اسلامی۔ زیر جامع مسجد۔ راولپنڈی

Marfat.com

سکندر لکھنوی کی

نعتوں کے مجموعے

کراچی میں مندرجہ ذیل مقامات سے طلب فرمائیں

۱۔ اقبال بک ہاؤس ٹرام جنکشن صدر کراچی

۲۔ ہلال بک ہاؤس جہانگیر پارک صدر کراچی

۳۔ مکتبہ رضویہ۔ گاڑی کھاتہ بندر روڈ کراچی

۴۔ تاج بک ڈپو عیدگاہ بندر روڈ کراچی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

تعارف

از مفتی شجاعت علی قادری

نعتِ رسولِ اکرم نورِ مجسم نبی محتشم صلی اللہ علیہ وسلم کہنا، پڑھنا اور سُننا عبادت ہے۔ کیونکہ یہ اللہ کے حکم کی تعمیل ہے اور تعمیل امرِ الٰہی عبادت ہے، قرآن کریم کا ایک معتدبہ حصہ نعتِ رسول اللہ پر مشتمل ہے، خود حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نعت صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے سُن کر خوش ہوتے اور ان شعراء کو دادِ و تحسین کے علاوہ انعامات سے نوازتے تھے، اس لئے نعت کا سُننا سُنّتِ رسول اللہ ہے، نعت کسی بھی زبان میں

Marfat.com

ہو، سعادت اور خیر ہی خیر ہے، مگر یہ ضروری ہے کہ نعت کہنے والا بارگاہِ نبوت میں شایانِ شان الفاظ استعمال کرے کہ آپ کی بارگاہ میں پیش کئے جانے والے ایک ایک کلمہ کو میزان شریعت پر تولا جاتا ہے، کلمات ایسے نہ ہوں جو مجازی محبوبوں کے لئے مستعمل ہوتے ہیں۔ ان میں ابتذال اور گھٹیا پن یا سوقیانہ انداز نہ ہو۔ شاعرِ اہلِ سُنت حضرت سکندرؔ لکھنوی اُن کہنہ مشق اور تجربہ کار نعت گو شعراء میں سے ہیں جو بارگاہِ نبوت کے آداب سے آگاہ ہیں، وہ نعت کو محض طبع آزمائی کے لئے نہیں کہتے بلکہ بہترین عبادت سمجھتے ہوئے بجالاتے ہیں اور یہ ایک وصف ان کو بہت سے شعراء سے ممتاز کئے ہوئے ہے، حضرت سکندرؔ صاحب کا زیرِ بحث مجموعہ

Marfat.com

نعت "سراجاً مُنیرا" بھی انہی خصوصیات وامتیازات کا حامل ہے، مجھے اُمید ہے کہ انشاء اللہ یہ مجموعہ کلام بھی ان کے دوسرے مجموعوں کی طرح مقبول خاص و عام ہوگا، میں اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا گو ہوں کہ مولائے کریم سکندر صاحب کو اس نعت گوئی کے صلے میں دین و دُنیا کی سعادتیں نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین۔ فقط

سید شجاعت علی قادری

خادم الحدیث دارالعلوم نعیمیہ کراچی

۲۵ مئی ۱۹۸۰ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

از مولانا جمیل احمد نعیمی

نعتِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہے؟ یہ اُن شمعِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے پروانوں سے پوچھئے جن کے دل قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللّٰهِ نُورٌ اور وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ، کے نور سے منور ہیں۔ اور جو اللہ تعالیٰ کے حبیبِ پاک صاحبِ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت گوئی اور نعت خوانی کو نہ صرف ذریعہ نجات اور خوشنودیِ ربّ کائنات ہی سمجھتے ہیں۔ بلکہ اس کو قُربِ الٰہی کا ذریعہ جانتے اور مانتے بھی ہیں۔ انہیں خوش نصیبوں اور بخت کے سکندروں میں میرے مکرم دوست

Marfat.com

شاعرِ اہلسنت سگِ دربارِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جناب محمد سکندرؔ صاحب لکھنوی بھی ہیں۔ احقر بلا مبالغہ عرض کناں ہے کہ سکندرؔ صاحب نہ صرف ایک اچھے نعت گو، نعت خواں اور علم و ادب سے آشنا شاعر ہیں۔ بلکہ عشق و محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں سرشار یہ مداحِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی اپنی سوز و گداز اور مترنم آواز میں حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت خوانی کرتا ہے تو نہ صرف خود اشکبار اور بے خود ہوتا ہے بلکہ نعت شریف سُننے والے بھی متأثر ہوئے بغیر نہیں رہتے۔

احقر کو بارہا خلوت و جلوت میں اس کا تجربہ و مشاہدہ ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے سکندرؔ صاحب کے اس جذبہ عشق و محبت اور سوز و گداز کو روز افزوں ترقی مرحمت فرمائے۔

آمین ثم آمین

Marfat.com

اب تک سکندر صاحب مختلف عنوانات سے سات مجموعے شائع کر چکے ہیں۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) تسکین روح (۲) میخانہ عرفان (۳) سحابِ رحمت (۴) قاسمِ خلد (۵) ارمغانِ حرم (۶) ممدوح کائنات (۷) سفینہ دِل

اِس وقت جو نیا کلام موصوف پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں اس کا نام "سراجً منیر" ہے۔ میں دعاء کرتا ہوں کہ مولائے کریم اپنے پیارے محبوب رؤف الرحیم کے طفیل اس کلام کو بھی پہلے مجموعوں کی طرح مقبول تام و عام بنائے۔

٭ آمین ثم آمین ٭

سکندر صاحب کے اس شعر پر اپنی اس تحریر

Marfat.com

کو ختم کرتا ہوں ؎

زمیں مل جائے طیبہ کی اگر بعدِ فنا دو گز
تو میں سمجھوں مقدر بھی سکندر ہے سکندر کا

احقر

جمیل احمد نعیمی غفرلہٗ

ناظم تعلیمات دارالعلوم نعیمیہ
کراچی

Marfat.com

پیش لفظ

عالیجناب نواب مشتاق احمد خاں صاحب

حضرت سکندر لکھنوی کا شمار ملک کے عظیم النعت گو شعراء میں سے ہے۔ اور اُن کے نعتیہ کلام کے کئی مجموعے شمع رسالت کے پروانوں سے خراجِ عقیدت حاصل کر چکے ہیں۔ اَب سکندر صاحب پھر ایک بار "سراجاً منیرا" میں عقیدت و محبت کے پھول سجا کر بارگاہِ نبوی میں پیش فرما رہے ہیں۔ جن کی مہک مشامِ جان کو معطر کرتی ہے۔

اس نئے مجموعے میں صفحہ قرطاس پہ وہی جذبات کی فراوانی، سچی تڑپ، اور والہانہ محبت نظر آتی ہے جو ہمیشہ اُن کے کلام کا طرۂ امتیاز ہوتا ہے۔ اُن کی ہر نعت میں بارگاہ نبوی میں سر کے بل چل کر پہنچنے کی تمنا مچلتی ہے اور حاضری کی اجازت کے لیے بیچین نظر آتی ہے۔ وہ خود فرماتے ہیں ؎

پھر تمنا ہے اذنِ طیبہ کی، رحمتوں کا جہاں خزانہ ہے
پھر حضوری میں شاہ کو جاکر، ہجر کی داستاں سنانا ہے

اور جب اذنِ حضوری مل جاتا ہے تو بندگی کو معراج حاصل ہو جاتا ہے ؎

سجدہ کیا جو مسجدِ نبوی کے فرش پر
واللہ بندگی کا جبیں کو مزا ملا!

Marfat.com

سکندر صاحب میرے قدیمی کرم فرما ہیں۔ میں ان کے کلام کو بڑے شوق سے پڑھتا ہوں اور جب موقعہ ملتا ہے اُن کی زبان سے سنتا ہوں۔ اُن کے اشعار میں زبان کی سلاست اور الفاظ کے پردے میں نہاں حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ستودہ صفات سے والہانہ محبت سے متأثر ہوتا ہوں۔ سکندر صاحب جب کبھی اپنے عشق و محبت سے مملو اشعار اپنے مخصوص ترنم سے سناتے ہیں، تو پھڑک اُٹھتا ہوں اور قلب کی اُس عظمت پر رشک کرتا ہوں جو اُن کی زبان سے عقیدت و محبت کے ایسے جواہر پارے اگلواتی ہے۔ میری دُعا ہے کہ اُن کی یہ نئی کاوش بارگاہِ نبیؐ میں شرف قبولیت حاصل کرے۔ آمین

مشتاق احمد خاں

۹ صفر المظفر ۱۳۹۹ھ فخر منزل ڈی ماڈل ٹاؤن لاہور

Marfat.com

تقریظ

جناب مظہر علی خاں صاحب مظہرؔ

مہتمم۔ اصطفا منزل باب مجیدی مدینہ منورہ

محترمی سکندر صاحب کے کلام کو سُننے کا بارہا اتفاق ہوا اور دیکھنے کا بھی۔ اور ماشاء اللہ یہ آٹھواں دیوان "سراجاً منیرا" کے نام سے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ انسان کے لئے "نسبت محبوبی" بڑی چیز ہے۔ اور بقول حضرت عزیز صفی پوری (رحمۃ اللہ علیہ) ؎

عاشقی کے ہیں یہی دو ہی نشاں
کیجئے ذکرِ حرم یا دیکھئے

Marfat.com

یہی کچھ حال مشفقی سکندرؔ صاحب کا ہے۔ ہر وقت صبحِ حرم دیکھنے کے لئے بے چین رہتے ہیں اور بار بار باریابی بھی ہوتی رہتی ہے اور وہاں پہنچکر تو کیفیت ہی دوسری ہوجاتی ہے لیکن ویسے بھی وہ ہر وقت گویا نعت نبوی میں سرشار ہی رہتے ہیں۔ اللہ کرے جوشِ جنوں اور زیادہ (آمین)

کچھ موجودہ کلام سے انتخاب بھی پیشِ خدمت ہے:۔

لاکھوں درود تم پر اے سیّدِ مدینہ
تم نے حیاتِ انساں بگڑی ہوئی سنواری

اے رحمتِ دو عالم لِلّٰہ لاج رکھنا
محشر میں ہو نہ آقا عاصی کو شرم ساری

ٹکڑے جو تیرے در کے کھا کھا کے جی رہے ہیں
در چھوڑ کر تمہارا جائیں کہاں بھکاری

Marfat.com

محمد مل گئے جس بے نوا کو اُسے سارا زمانہ مل گیا ہے
ملائک بھی جہاں آئیں ادب سے وہ دربار شہانہ مل گیا ہے

خدائی کرتی ہے خالق کی احترام اُن کا
حبیبِ پاک کا جو احترام کرتے ہیں
جو ان کی یاد میں روتے ہیں شب کو اُٹھ اُٹھ کر
رسولِ پاک انھیں شاد کام کرتے ہیں

خدا کے حکم کی تعمیل میں سکندر ہم نبی کی مدح و ثنا صبح و شام کرتے ہیں

دِل میں یادشہ کونین بسا رکھی ہے بیش قیمت ہے سکندر یہ خزینہ میرا

Marfat.com

عشقِ خیر الوریٰ کی یہ ہیں برکتیں، راہ گم کردہ بھی راہبر ہو گئے
اپنی ہستی سے بھی جو نہ ہے باخبر، رازِ کونین سے باخبر ہو گئے

کسمپرسی میں ہوتی تھی جن کی بسر، پاس تیغ و سناں تھی نہ تیر و تبر
نصرتِ لم یزل جب ہوئی پُشت پر، ہفتِ اقلیم کے تاجور ہو گئے

صحبتِ مصطفیٰ سے وہ کُندن بنے، قلبِ ویراں تھے جنکے وہ گُلشن بنے
منبعِ نور سے ایسی پائی ضیاء، چرخِ عرفاں کے شمس و قمر ہو گئے

مجھ سے عاصی کا انکے در کے سوا
اے سکندر کہاں ٹھکانہ ہے؟

مخلوق بھی اُلفت کرتی ہے، خالق بھی کرم فرماتا ہے
جب انکی نگاہ لُطف و کرم، اے صلِ علیٰ ہو جاتی ہے

58780

Marfat.com

محبوب کا ذکر نوری ہے، اللہ کی نسبت کا ذریعہ
جب ذکر میں کثرت ہوتی ہے، نسبت بھی سوا ہو جاتی ہے

تھا فرش اور افلاک کے مابین خلا نور
انوار محمد سے ہوئی ساری فضا نور
برّاق تھا نوری تو نبی نُورِ مجسّم
مرکّب تھا اگر نور تو راکب تھا علیؑ نُور

ہے ذاتِ نبی نُور تو دربارِ خدا نُور
اے صَلِّ علیٰ محفلِ قوسین و دنیٰ نور

Marfat.com

یہ فیض ہے سلطانِ دو عالم کا سکندرؔ
میرے دلِ تاریک کو کرتے ہیں عطا نور

جب تک نہ کسی رہبر کامل کی نظر ہو
اِنسان میں اِنسان نظر آ نہیں سکتا
زندہ ہے جو دِل یادِ الٰہی سے تو عارف
مُردہ ہو صدف ہی تو گہر آ نہیں سکتا
کٹ جائے جو نسبت ہی تو منزل نہیں ملتی
ہو شاخ بریدہ تو ثمر آ نہیں سکتا

وہ سامنے ہے دیارِ طیبہ بڑھو قدم کو بڑھا بڑھا کر
بڑی مقدّس یہ سرزمیں ہے چلو نظر کو جھکا جھکا کر

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

Marfat.com

خالق کون و مکاں

اے خالق کریم تری پاک ذات ہے
ہم بے ثبات ہیں تجھے حاصل ثبات ہے

تابع ہیں تیرے دن ہے تصرف میں رات ہے
قبضے میں تیرے سب کی حیات و ممات ہے

زندہ ترے کرم سے ہر اک ذی حیات ہے

رہتا ہے تیرے حکم سے گردش میں آفتاب
گردوں پہ تیرے حکم سے روشن ہے ماہتاب

پائی ہے تیرے نور سے تاروں نے آب و تاب
ہر ذرہ تیرے فیض و کرم سے ہے فیض یاب

پابند تیرے حکم کی کل کائنات ہے

تو قادر و قوی ہے بڑا کارساز ہے
واحد ہے لاشریک ہے تو بے نیاز ہے

بندوں پہ مہرباں ہے کہ بندہ نواز ہے
تو جسکو چاہے بخشدے نکتہ نواز ہے

جیسے نواز دے تری مرضی کی بات ہے

اب میری لاج ہاتھ میں تیرے رحیم ہے
مخلوق کو ہے ناز کہ خالق کریم ہے

لاریب تیری ذات بلند و عظیم ہے
واللہ تو غفور و سمیع و علیم ہے

معروف حمد مولا۔ تیری شش جہات ہے

Marfat.com

مجرم ہوں اپنے جرم کا اقرار ہے مجھے　　کب جرمِ بے پناہ سے انکار ہے مجھے

امید ہے تیرے فضل سے غفار ہے مجھے　　محشر میں آسرا ترا ستّار ہے مجھے

مجھ بے نوا کی تیرے کرم پر نجات ہے

مرضی پہ رب کی کر دو نچھاور ہر اک خوشی　　رنج و خوشی توام ہے بھولو نہ تم کبھی

کٹ جائے گی کسی نہ کسی طرح زندگی　　بیکار ہے سکنّدر مضطر یہ بے حسی

مرضیٔ حق پہ کاٹ لو دو دن کی بات ہے

حمد رب ذو الجلال و اکرام

دعائے مسلم

ترا فضل و کرم اے قادر و غفار ہو جائے
تو میر البخت خفتہ بے شبہ بیدار ہو جائے

ہجوم رنج و حرماں کا قلعہ مسمار ہو جائے
مہرباں صورت ساحل ہر اک منجدھار ہو جائے

بھنور سے قوم مسلم کا سفینہ پار ہو جائے

جہاں میں حضرت صدیقؓ سا سردار پیدا کر
عمر فاروقؓ سا پھر قاتل الکفار پیدا کر

خدایا حضرت عثمانؓ سا غم خوار پیدا کر
علیؓ سا پھر الٰہی حیدر کرار پیدا کر

مسلمان پھر غلام احمد مختار ہو جائے

شہادت کا دل مسلم میں پھر ارمان پیدا کر
جہاں میں ثانی حمزہؓ مرے سبحان پیدا کر

مجاہد حضرت طارقؒ سا پھر ذیشان پیدا کر
ابن قاسمؒ سا کوئی انسان پیدا کر

ہر اک مسلم مثال خالدؓ جرار ہو جائے

کوئی عباسؓ سا پیدا اجری میر خدا کر دے
کوئی مسلمؒ سا رہبر پھر قتیل نینوا کر دے

الٰہی پھر علی اکبرؓ سا پیدا لاڈلا کر دے
حسین ابن علی سا پھر شہید کربلا کر دے

جو جان دینے کو تیرے نام پہ تیار ہو جائے

Marfat.com

ہماری قوم میں پھر قوم کے غمخوار پیدا کر
ہمارے ملک میں پھر مومن دیندار پیدا کر
ہماری رہبری کو صاحب ایثار پیدا کر
نبی کے نام پر مٹ جائیں وہ خوددار پیدا کر

دلِ مسلم نبی کے عشق میں سرشار ہو جائے

دلِ خوابیدۂ مسلم میں پیدا کر دے بیداری
مسلماں قوم میں آجائے پھر پہلی سی خودداری
بھڑک اٹھے دلوں میں عشق کی پوشیدہ چنگاری
سکندر کی دُعا مقبول ہو اے خالق باری

مسلمان بادۂ بطحا کا پھر میخوار ہو جائے

Marfat.com

صلی اللہ علی النبی الامی و آلہ واصحابہ وبارک وسلم

نعت

سرور کائنات

Marfat.com

مسافر کو ٹھکانہ مل گیا ہے

نبی کا آستانہ مل گیا ہے — مسافر کو ٹھکانہ مل گیا ہے

محمد مل گئے جس کو تو سمجھو — اُسے سارا زمانہ مل گیا ہے

میں وہ خوش بخت سائل ہوں کہ جسکو — محمد کا گھرانہ مل گیا ہے

جو فخر انبیاء محبوب حق ہیں — ہمیں ان کا زمانہ مل گیا ہے

خدا ہے مفتخر جس کو بنا کر — وہ بے مثل و یگانہ مل گیا ہے

Marfat.com

ملائک بھی جہاں آئیں ادب سے
وہ دربار شہانہ مل گیا ہے

دو عالم کے خزانے جس پہ قربان
ہمیں ایسا خزانہ مل گیا ہے

سکندر کیوں نہ ہوں قسمت پہ نازاں
کہ بخشش کا بہانہ مل گیا ہے

Marfat.com

وہ عظمت و توقیر کا مینار تمہیں ہو

اے فخر رسل نائب غفار تمہیں ہو
محبوب خدا محرم اسرار تمہیں ہو

ہر فرد ہے شرمندۂ احسان تمہارا
ہر بیکس و مجبور کے غمخوار تمہیں ہو

خالق نے بنایا ہے تمہیں رحمت عالم
مخلوق الٰہی کے مددگار تمہیں ہو

تم قاسم نعمت بھی ہو محبوب خدا بھی
کونین کی ہر چیز کے مختار تمہیں ہو

پھیلی ہے دو عالم میں ضیا نور سے جسکے
وہ نور مبیں پیکر انوار تمہیں ہو

قدسی بھی سر عرش ثنا کرتے ہیں جسکی
وہ عظمت و توقیر کا مینار تمہیں ہو

Marfat.com

ہے کرسئ محمود سرِ حشر تمہاری
اس منصب بے مثل کے حقدار تمہیں ہو

اللہ بھی نازاں ہے بنا کر تمہیں واللہ
اللہ کی تخلیق کے شاہکار تمہیں ہو

ایمان کی دولت سے ہمیں جسنے نوازا
وہ محسن اعظم شہہ ابرار تمہیں ہو

اُمت میں تمہاری ہوں بُرا ہوں کہ بھلا ہوں
اس اُمت عاصی کے خریدار تمہیں ہو

لکھتا ہوں شب و روز میں توصیف تمہاری
ممدوح سکندرؔ مرے سرکار تمہیں ہو

Marfat.com

آپ سا ہمدم بے کون ہے ؟

ہم غلاموں کا مشکلکشا کون ہے؟ آپ کے ماسوا مصطفےٰ کون ہے؟

آپ ہیں قاسم نعمت کبریا دینے والا ہمیں دوسرا کون ہے؟

رحمت ہر دو عالم مجسّم کرم دردمندوں کے غم کی دوا کون ہے؟

آپ تو وجہ تخلیق کونین ہیں نائب ربّ ارض و سما کون ہے؟

حسن کی ابتدا۔ انتہا آپ ہیں آپ کا مثل نور خدا کون ہے؟

Marfat.com

آپ ہی کو یہ بخشا خدا نے شرف
حاملِ دیدِ ربُّ العُلیٰ کون ہے؟

اے بڑوں کے معیں ہو نگاہِ کرم
ہم سے بڑھ کر جہاں میں بُرا کون ہے؟

آپ ہی ہیں سکندرؔ کے فریاد رس
آپ سا ہمدم بے نوا کون ہے؟

Marfat.com

یہ عشق الٰہی کا تو معیار نہیں ہے

جس دل میں بقائے شہ ابرار نہیں ہے
قرآن یہ کہتا ہے، وہ دیندار نہیں ہے

٭ ٭ ٭

اللہ کے محبوب سے جس کو نہیں نسبت
اللہ کو اس سے بھی سروکار نہیں ہے

٭ ٭ ٭

رہتا ہے خسارے میں ہمیشہ وہ سراسر
جو شافع محشر کا خریدار نہیں ہے

٭ ٭ ٭

منکر ہے جو رحمت کا رسول عربی کی
وہ فضل الٰہی کا بھی حقدار نہیں ہے

٭ ٭ ٭

خالق سے محبت کرے محبوب سے رخصت
یہ عشق الٰہی کا تو معیار نہیں ہے

Marfat.com

جو عظمت محبوب خدا کا نہیں قائل
طیبہ میں بھی جانے کا وہ حقدار نہیں ہے

ہو ہو ہو

وہ ان کو بھی سینے سے لگاتے ہیں سکندر
جن کا کوئی دنیا میں روادار نہیں ہے

Marfat.com

دل بنے مرکزِ انوار مدینہ میرا

دل بنے مرکزِ انوار مدینہ میرا　　عشقِ احمد سے منوّر رہے سینہ میرا

✿✿✿✿✿✿✿

دولتِ عشقِ محمد سے رہے دل معمور　　کام آئے سرِ محشر یہ دفینہ میرا

✿✿✿✿✿✿✿

سامنے گنبدِ خضرا کے اجل آجائے　　جائے مدفن بنے اللہ مدینہ میرا

✿✿✿✿✿✿✿

دل میں ہو یادِ نبی شام وسحر آٹھوں پہر　　گھر بنے رحمتِ کونین کا سینہ میرا

✿✿✿✿✿✿✿

کیجئے چشمِ کرم دل کو ملے تابانی　　گردِ عصیاں سے ہے آلودہ نگینہ میرا

✿✿✿✿✿✿✿

Marfat.com

اس لئے رکھتا ہوں میں وردِ زباں اسمِ نبی
پھنس نہ جائے کسی طوفاں میں سفینہ میرا

چشم پرنم ہے مدینے کی زیارت کیلئے
دل ہے بیتاب شہنشاہ مدینہ میرا

دل میں یادِ شہِ کونین بسا رکھی ہے
بیش قیمت ہے سکندر یہ خزینہ میرا

Marfat.com

سکھا رہا ہے قرآں احترام شاہِ دنیٰ

زہے نصیب ملا ہے یہ انعام شاہ دنیٰ
بنا دیا ہے خدا نے غلامِ شاہِ دنیٰ

ہمارے دل میں رہے عشق مصطفیٰ کی تپش
زباں پہ میری رہے وردِ نام شاہ دنیٰ

جو انکی صورت و سیرت پہ دل سے شیدا ہیں
انہیں پہ ہوتا ہے لطفِ دوام شاہ دنیٰ

ہے فیضِ جملہ رسولوں کا اپنی امت تک
ہے دو جہاں پہ مگر فیضِ عام شاہ دنیٰ

جمیع رسل و نبی، قدسی و ملک سب سے
ہے کائنات میں افضل مقام شاہ دنیٰ

جو باادب ہیں مقدر سعید ہیں جن کے
ہمیشہ کرتے ہیں وہ احترام شاہ دنیٰ

Marfat.com

زبانِ رحمتِ عالم پہ ہے کلامِ خدا
پیامِ حق کا ہے مظہر پیامِ شاہ دنیؑ

٭

نہ گفتگو میں ہو اونچی رسول سے آواز
سکھا رہا ہے قرآں احترامِ شاہ دنیؑ

٭

سمجھ سکے نہ جو شانِ بشرّیت اب تک
سمجھ سکیں گے وہ کیسے مقامِ شاہ دنیؑ

٭

اذاں ہو کلمہ طیب ہو یا اقامت ہو
خدا کے ساتھ ہر اک "جا" ہے نامِ دنیؑ

٭

بروزِ حشر شفاعت کریں تو کام بنے
شفیعِ حشر رسولِ انام شاہِ دنیؑ

٭

سکندر اس لئے کرتے ہیں اہل دل شفقت
وہ جانتے ہیں کہ یہ ہے غلامِ شاہِ دنیؑ

٭

Marfat.com

بلند خلد میں اپنا مقام کرتے ہیں

جو صدقِ دل سے سجود و قیام کرتے ہیں
بلند خلد میں اپنا مقام کرتے ہیں

خدائی کرتی ہے خالق کی احترام اُن کا
حبیب پاک کا جو احترام کرتے ہیں

جو مصطفےٰ کے گدا بن گئے خدا کی قسم
تو تاجور انہیں جھک کر سلام کرتے ہیں

جو اُن کی یاد میں روتے ہیں شب کو اُٹھ اُٹھ کر
رسول پاک انہیں شاد کام کرتے ہیں

جنہیں محبّت و نسبت ہے سرورِ دیں سے
وہ ذکر پاک بھی با اہتمام کرتے ہیں

Marfat.com

بلاتے ہیں جسے سرکار اپنے روضہ پر
تو بے نوا کیلئے انتظام کرتے ہیں

کلام اُن سے کریں جانور تو حیرت کیوں؟
کہ سنگریزے بھی ان سے کلام کرتے ہیں

خدا کے حکم کی تعمیل میں سکندرؔ ہم
نبی کی مدح و ثنا صبح و شام کرتے ہیں

Marfat.com

ہے اک کلام خدا اک ہے سنت سرکار

بلاشبہ ہے یہ عاصی پہ شفقتِ سرکارؐ
کہ جلوہ گر ہے مرے دل میں الفتِ سرکار

٭ ٭ ٭

خدا کریم ہے میرے رسول بھی ہیں کریم
خدا کے بعد مہرباں ہے رحمتِ سرکار

٭ ٭ ٭

مرے کریم بھی دو نعمتیں عظیم بھی دو
ہے اک کلام خدا اک ہے سنتِ سرکار

٭ ٭ ٭

انہیں کو ملتی ہے دونوں جہان میں عزت
وہ خوش نصیب جو کرتے ہیں عزتِ سرکار

٭ ٭ ٭

مرے نصیب میں لکھ دے خدا برائے حبیب
میں دیکھوں عالمِ رویا میں صورتِ سرکار

٭ ٭ ٭

Marfat.com

انہیں کو خُلد میں ہوگا نصیب قربِ رسول
جنہیں نصیب ہے دنیا میں قربتِ سرکار

خدا کریگا عطا۔ انکو کرسیٔ محمود
نمایاں ہوگی سرِ حشر عظمتِ سرکار

بتا دو راز سکندر یہ اہلِ دنیا کو
سکونِ قلب کا ذریعہ ہے مدحتِ سرکار

Marfat.com

آنکھیں بھی منوّر ہوتی ہیں

جب ان کا کرم ہو جاتا ہے جب اُن کی عطا ہو جاتی ہے
آنکھیں بھی منوّر ہوتی ہیں دِل پر بھی جلا ہو جاتی ہے

ہستی جو نبی کی اُلفت میں گُم ہو کے فنا ہو جاتی ہے
محبوبِ خدا کے صدقے میں، محبوبِ خدا ہو جاتی ہے

مخلوق بھی اُلفت کرتی ہے خالق بھی کرم فرماتا ہے
جب ان کی نگاہِ لُطف و کرم اے صلِ علےٰ ہو جاتی ہے

ہے نام محمد صلِ علےٰ مقبول دُعاؤں کا ضامن
مانگو جو وسیلے سے اُن کے مقبول دُعا ہو جاتی ہے

Marfat.com

خالق نے بنایا ہے قاسم محبوب کو سارے عالم کا
دربارِ رسولِ اکرم سے ہر چیز عطا ہو جاتی ہے

دُنیا کی خلش، عقبیٰ کا الم، یا روح کی بے چینی کا ہو غم
سرکارِ دو عالم کی رحمت سے ہر غم کی دوا ہو جاتی ہے

روضے کی درخشاں جالی کو سینے سے لگا کر دیکھو تو
ہر مرض کو قلبِ عصیاں کے اک پل میں شفا ہو جاتی ہے

محبوب کا ذکر "نوری" ہے اللہ سے نسبت کا ذریعہ
جب ذکر میں کثرت ہوتی ہے نسبت بھی سِوا ہو جاتی ہے

اُمت سے انہیں ہے پیار ایسا، اک ٹھیس سی دل پر لگتی ہے
آقا کے غلاموں سے سرزد جب کوئی خطا ہو جاتی ہے
ہو گنبدِ خضرا پیشِ نظر آنکھوں میں سکندر آنسو ہوں
بیتابیٔ دل بڑھتے بڑھتے خود اپنی دوا ہو جاتی ہے

Marfat.com

کرم ہو حبیبِ خدا یا محمدؐ

کرم ہو حبیبِ خدا یا محمدؐ
خدائی کے فرمانروا یا محمدؐ

بھکاری ہوں دامن پسارے کھڑا ہوں
ملے کچھ برائے خدا یا محمدؐ

مجھے آپ کے در کے ٹکڑے ہیں کافی
میں ہوں آپ ہی کا گدا یا محمدؐ

ہوئی غیب سے اسکی امداد فوراً
وہ جس نے تڑپ کر کہا یا محمدؐ

عمل سے تہی دست ہوں میرے آقا
ہے اِک آپ کا آسرا یا محمدؐ

غلاموں میں ہو آپ کے حشر میرا
سرِ حشر ہے التجا یا محمدؐ

مدینے کو دیکھے ہوئے عمر گذری
جدائی میں ہوں غمزدہ یا محمدؐ

سکندر میرے دِل کی تسکیں کا باعث
وظیفہ ہے صبح و مسا یا محمدؐ

Marfat.com

جب سے نسبت ہوگئی مر مر کے جینا آگیا

ہاتھ جس کے دامنِ شاہِ مدینہ آگیا
درحقیقت اُسکو اِس دُنیا میں جینا آگیا

جو خزانے ہیں خدا کے واحد و بے مثل ہے
گود میں وہ آمنہ بی کے نگینہ آگیا

جسکو بھیجا ہے خدا نے دیکے رحمت کا لقب
فرش پر وہ لے کے رحمت کا خزینہ آگیا

وہ بھکاری لیکے ہی لوٹا ہے منہ مانگی مُراد
مانگنے کا جس کو داتا سے قرینہ آگیا

پھنس گئی تھی کشتیٔ دل بحرِ عصیاں میں مگر
ان کی رحمت سے لبِ ساحل سفینہ آگیا

Marfat.com

پہلے جیتے جی تھے مُردہ اُن سے جب نسبت نہ تھی
جب سے نسبت ہو گئی مر مر کے جینا آ گیا

دیکھ کر فاتح کی صورت میں شہِ لولاک کو
مشرکانِ شہرِ مکہ کو پسینہ آ گیا

اس کی نظروں میں سکندر ہیچ ہیں سیم و گہر
ہاتھ جس کے عشقِ احمد کا خزینہ آ گیا

Marfat.com

ہمیشہ جوش پہ رحمت کا آبشار رہا

وہ دل جو یاد محمد میں بیقرار رہا　　خدا کا فضل و کرم اُسپر بیشمار رہا

زباں پہ شکوہ نہ آیا کبھی زمانے کا　　جو انکے دامن رحمت سے ہمکنار رہا

وہ دو جہاں کے ہر اک غم سے بے نیاز رہا　　وہ خوش نصیب جو راتوں کو اشکبار رہا

کسی کو انکے کرم سے ہوئی نہ مایوسی　　ہمیشہ جوش پہ رحمت کا آبشار رہا

خدا نے ذکر کو محبوب کے بلند کیا　　جو انکا دشمن جاں تھا ذلیل و خوار رہا

Marfat.com

صحابہؓ اپنے تھے لیکن جو خون کے پیاسے تھے انہیں بھی انکی دیانت پہ اعتبار رہا

سکندرؔ آئی مدینے کی یاد شدّت سے
نہ دل پہ ضبط نہ آنکھوں پہ اختیار رہا

Marfat.com

ابھی تو۔ توبہ کا در کھلا ہے

نہ اس کو محشر کا کوئی خطرہ نہ فکر دنیا سے غمزدہ ہے
سمجھ کے ان کو شفیع محشر جو ان کے دامن میں آگیا ہے

بڑی مبارک ہے اسکی قسمت جسے ہے حاصل نبی کی نسبت
بڑا کرم ہے خدا کا اس پہ کہ جس کو عشق نبی ملا ہے

یہ جاہ و منصب یہ مال و دولت ہے اسکی نظروں میں بے حقیقت
ہے جسکو شاہِ دنیٰ سے الفت۔ درِ محمد کا جو گدا ہے

وہ کس کی مدحت کے گیت گائے وہ کس کی جانب نظر اٹھائے
وہ اپنے دل میں کسے بسائے جو دل سے شیدائے مصطفےٰ ہے

Marfat.com

خدا ہے معطی نبی ہیں قاسم ۔ وہ بخشتا ہے یہ بانٹتے ہیں
ملا ہے جو کچھ خدا سے ہم کو بدست آقا ہمیں ملا ہے

ہمارے دل کی صدا محمد ۔ مرا وظیفہ ہے یا محمد
حضور انور کا نام نامی سکون دل دافعِ بلا ہے

خدا کے جملہ صفات ذاتی نبیؐ کے اوصاف سب عطائی
یہ اہل ایمان کا ہے عقیدہ نبی نبی ہے خدا خدا ہے

عمل سے خالی ہے میرا دامن پڑی ہے عصیاں کی دل پہ چلمن
جو ذات ہے رحمت دو عالم اسی کی رحمت کا آسرا ہے

بہت پھرے دربدر سکندر ۔ عمل کی دنیا سے دور رہ کر
کچھ اب تو عقبیٰ کا کرلو ساماں ابھی تو "توبہ" کا در کھلا ہے

Marfat.com

ہر گلی مصر کا بازار ہے اللہ اللہ

دل مرا ان کا طلب گار ہے اللہ اللہ
خود خدا جن کا خریدار ہے اللہ اللہ

ساری کونین میں جس کا کوئی ثانی نہ نظیر
وہ جمال شہہ ابرار ہے اللہ اللہ

میرے سرکار تو ہیں پیکر انوار مگر
ان کا در، مرکز انوار ہے اللہ اللہ

دو ہیں افلاک پہ دو فرش پہ جنکے ہیں وزیر
میرا آقا وہ شہریار ہے اللہ اللہ

Marfat.com

سارے نبیوں کا نبی ہے مرا کملی والا
سب رسولوں کا بھی سردار ہے اللہ اللہ

●

رات دن طیبہ میں رہتا ہے غلاموں کا ہجوم
ہر گلی مصر کا بازار ہے اللہ اللہ

●

زندگی کے کسی لمحے میں نہ بھولے ہم کو
کتنا! اُمّت سے انہیں پیار ہے اللہ اللہ

●

اپنی حاجت وہ کسی غیر سے کہتے ہی نہیں
ہر گدا آپ کا خود دار ہے اللہ اللہ

●

اے سکندر جہاں ملتا ہے طلب سے بھی سوا
میرے داتا کا وہ دربار ہے اللہ اللہ

●

Marfat.com

لئے ہے خلق کو آغوش میں رحمت محمد کی

وہ ہی ہے بندۂ مومن وہ ہی اُمّت محمد کی

کہ جن کے دِل کے ہر گوشے میں ہے عظمت محمد کی

وہ احکام الٰہی سے کبھی غفلت نہیں کرتے

حقیقت میں میسّر ہے جنھیں اُلفت محمد کی

محمد سے جنھیں نسبت ہے ہونگے ساتھ محشر میں

سند ہے مغفرت کی حشر میں اُلفت محمد کی

Marfat.com

وہ دِن عشاقِ احمد کیلئے دِن عید کا ہوگا
دِکھائی جائے گی جب قبر میں صورت محمد کی

ہر اِک انعام سے اعلیٰ ہر اِک احسان سے بالا
کرم ہے خالقِ کونین کا بعثت محمد کی

صحابہؓ اور اہلبیتؓ دونوں میرے آقا ہیں
یہ محبوب محمد ہیں۔ تو وہ عترت محمد کی

خدا کا قہر بندوں کی خطا پر یوں نہیں آتا
لئے ہے خلق کو آغوش میں رحمت محمد کی

ہمیں ۲ دو راہبر اس رہبرِ اعظم نے بخشے ہیں
ہے اِک قرآن خالق، ایک ہے سُنّت محمد کی

سکندر ہوں تو ناکارہ مگر نازاں ہوں قسمت پر
کہ میرا شغل ہے شام و سحر مدحت محمد کی

Marfat.com

اُنکے دامن گلِ مقصود سے بھر جاتے ہیں

جب کرم اپنے غلاموں پہ وہ فرماتے ہیں
کام بگڑے ہوئے اِک آن میں بن جاتے ہیں

ان کے دربار میں آتے ہیں جو سائل بن کر
ان کے دامن گلِ مقصود سے بھر جاتے ہیں

اپنے عُشّاق کی امداد کی خاطر اکثر
گنبدِ سبز سے سرکار نکل آتے ہیں

منزلِ عشق کے رہرو پہ خدا کا ہے کرم
گرتے گرتے بھی بہرحال سنبھل جاتے ہیں

شان ہے ان کے غلاموں کی یہ اللہ اللہ
فیض یہ عالمِ امکاں کو پہونچاتے ہیں

Marfat.com

رب کے محبوب کا عاشق ہے خدا کو محبوب
عشق کے بھی یہاں انداز بدل جاتے ہیں

حق تعالےٰ انھیں کرتا ہے کرم سے راضی
جب کسی بات پہ دیوانے مچل جاتے ہیں

راہ میں آنکھیں بچھا دیتے ہیں دُنیا والے
جس طرف عاشقِ سرکار نکل جاتے ہیں

بھیک ملتی ہے جنھیں ان کے درِ دولت سے
ہاتھ وہ کب درِ اغیار پہ پھیلاتے ہیں

تج کے ہر خواہش و ارماں رضائے حق پر
موت کے آنے سے پہلے ہی یہ مر جاتے ہیں

زندہ جاوید بنا دیتا اِن کو خالق
جو فنا اُلفتِ محبوب میں ہو جاتے ہیں

یہ تجربہ ہے سکندر کہ درِ بطحا سے
مانگنے والے طلب سے بھی سوا پاتے ہیں

Marfat.com

جو مس ہوا اُس نورِ مجسّم سے بنا نور

معراج کی شب نور سے جب جا کے ملا نور
قطرہ کو سمندر سے ہوا اور عطا نور

ہو پیرہن پاک کہ نعلینِ مبارک
جو مس ہوا اُس نورِ مجسّم سے بنا نور

کیا شان ہے اُس نورِ ابد نورِ ازل کی!
ہے دوشِ مبارک پہ بھی سادی سے عبا نور

جس سمت سے جس راہ سے جس جا بھی گیا نور
اُس نور کے پرتو سے بنا ارض و سما نور

مکّہ کی فضا نور، مدینے کی ہوا نور!
جس جا پہ ہوا جلوہ نما نور وہ جا نور

تھا فرش اور افلاک کے مابین خلا نور
انوارِ محمدؐ سے ہوئی ساری فضا نور

Marfat.com

اقصیٰ سے چلی جانب سدرہ جو سواری
ہالے کی طرح چاروں طرف پھیل گیا نُور

ہر اک فلک نے کئے در اپنے ہویدا
یوں منزلِ مقصود پہ چلتا ہی رہا نُور

جب ہفت فلک سر ہوئے سدرہ نظر آیا!
تو جانب سدرہ اُسی عظمت سے چلا نُور

بُرّاق تھا نُوری تو نبی نُور مجسّم
مرکب بے تھا اگر نور تو راکب تھا علےٰ نُور

جبرئیل کے پر ہو گئے پرواز سے عاجز
سدرے سوئے عرش اکیلا ہی چلا نُور

اک عبد ملا، عرش پہ معبود سے اپنے
اک خالق انوار کے جلوؤں سے ملا نُور

آغوش میں ہیں رحمت خالق کے محمدؐ
گلزار رفعنا لک ذکرک کی فضا نُور

ہے ذاتِ نبی نُور تو دربار خُدا نُور
اے صلِّ علےٰ محفل قوسین د دنیٰ نُور

Marfat.com

کیا شانِ بصارت تھی کہ اللہ کے جلوے
نظروں کو جمائے ہوئے دیکھا ہی کیا نُور

بھر کر گلِ مقصود سے دامانِ کرم کو !
اللہ کے دربار سے واپس جو ہوا نُور

حوروں کی جبینوں کو ملائک کی نظر کو !
اُس قاسمِ انوار نے تقسیم کیا نُور

خود عرش بھی مسرور ہوا بخت پہ اپنے
نعلین مبارک سے جو تفویض ہوا نُور

یہ فیض ہے سلطانِ دو عالم کا سکندرؔ
میرے دلِ تاریک کو کرتے ہیں عطا نُور

Marfat.com

تمنّائے

دیدارِ حرم

Marfat.com

ہم عاصیوں کے غم میں راتوں کو اشکباری

روضے پہ جارہی ہے اُمّت تمہاری ساری
کب آئے گی اے آقا طیبہ میں میری باری

کب تک رہے گی آقا۔ سینے میں بیقراری
کب تک کرینگی آنکھیں فرقت میں اشکباری

مانا کہ پُر خطا ہوں در کا مگر گدا ہوں
ہے قلب تم پہ صدقے رہے جان تم پہ واری

لاکھوں درود تم پہ اے سیّد مدینہ
تم نے حیات انساں بگڑی ہوئی سنواری

معبود نے بنا کر نائب کیا ہے حاکم
اقلیم دو جہاں میں سکہ تمہارا جاری

روضے کی جالیوں پر رکھ کر جبیں میں رو لوں
دُھل جائے گی یقیناً فردِ سیاہ کاری

Marfat.com

اے رحمت دو عالم للّٰہ لاج رکھنا — محشر میں ہو نہ آقا عاصی کو شرمساری

اے محسن دو عالم قرباں اس کرم کے — ہم عاصیوں کے غم میں راتوں کو اشکباری

اے تاجدار بطحیٰ نظر کرم خدارا — لاکھوں کھڑے ہیں در پہ جھولی لئے بھکاری

ٹکڑے تمہارے در کے کھا کر جو جی رہے ہیں — در چھوڑ کر تمہارا جائیں کہاں بھکاری

فرقت میں ہے سکندر پھر بیقرار و مضطر — دیدیجئے خدارا پھر اذن راہداری

Marfat.com

سدا بہار رسالت کا پھول دیکھیں گے

کبھی تو اِذنِ حرم کا حصول دیکھیں گے
کبھی تو اپنی دعا کو قبول دیکھیں گے

کبھی تو جذبۂ دیدار رنگ لائے گا
کبھی تو ہم بھی دیارِ رسول دیکھیں گے

جہاں پہ جن و ملائک ہیں خادم و سائل
وہ بارگاہ وہ قصرِ رسول دیکھیں گے

سنا ہے خاکِ مدینہ ہے چشم کا سُرمہ
لگا کے آنکھوں میں طیبہ کی دھول دیکھیں گے

پہنچ کے گلشنِ طیبہ کے مرغزاروں میں
سدا بہار رسالت کا پھول دیکھیں گے

Marfat.com

ہم اپنے دست طلب کو دراز کر لیں گے　　وہاں جو رحمت حق کا نزول دیکھیں گے

○

سکندر ان کی شفاعت نصیب ہو گی ہمیں
ہمیں جو حشر میں آقا ملول دیکھیں گے

○

Marfat.com

یہ کرم بھی غریب پر ہوتا

ان کی دہلیز پہ جو سر ہوتا
بخت میرا بھی اَوج پر ہوتا

ہم بھی جاتے دیارِ طیبہ میں
حکم شاہ دنیٰ اگر ہوتا

پوری دل کی مراد ہو جاتی
کوئے طیبہ کا جب سفر ہوتا

شہہ کے قدموں میں سر کے بل جاتے
جذبۂ عشق راہبر ہوتا

خارِ چُن چُن کے رکھتے دامن میں
دشتِ طیبہ میں ۔ گر گذر ہوتا

ہم قباؔ میں نفل ادا کرتے
پھر کرم شاہِ بحر و بر ہوتا

Marfat.com

روح تن سے وہیں نکل جاتی — جب ریاض الجناں پہ سر ہوتا
○
جا کے آتے نہ ہم مدینے سے — یہ کرم بھی غریب پر ہوتا
○
دید ہوتی حضور انور کی — عشق اتنا تو معتبر ہوتا
○
ہے سکندر یہ آرزو دل کی — پھر سفر کاش جلد تر ہوتا
○

Marfat.com

ہو نگاہ کرم

چشمِ پُر نم کو ہے آرزوئے حرم یا شفیعِ اُمم ہو نگاہِ کرم
قلب مضطر ہے پھر مبتلائے الم یا شفیعِ اُمم ہو نگاہِ کرم

ایک مدت سے سرکار محروم ہوں دُوری ارضِ طیبہ سے مغموم ہوں
ہو گیا ہے گراں روح پر بارِ غم یا شفیعِ اُمم ہو نگاہِ کرم

مضطرب ہے دلِ غمزدہ یا نبی کیجئے اب مداوائے غم یا نبی
لب پہ آتا ہے بیساختہ دمبدم یا شفیعِ اُمم ہو نگاہِ کرم

کوئی حسنِ عمل ہے نہ زر پاس ہے آپ ہی کے کرم کی فقط آس ہے
آپ ہی کی غلامی ہے میرا بھرم یا شفیعِ اُمم ہو نگاہِ کرم

Marfat.com

آپکے در کا منگتا ہوں شاہِ زماں آپکے در سے اٹھ کر میں جاؤں کہاں ؟
رحمتِ دوجہاں تاجدارِ حرم ۔ یا شفیعِ امم ہو نگاہِ کرم

زندگانی کا کوئی بھروسہ نہیں حشر کے واسطے کوئی توشہ نہیں
جانے کس وقت تن سے نکل جائے دم یا شفیعِ امم ہو نگاہِ کرم

آرزوئے سکندر شہا ہے یہی ۔ روز و شب آپ سے التجا ہے یہی
ہو عطا ۔ حاضریٔ دیارِ حرم ۔ یا شفیعِ امم ہو نگاہِ کرم

Marfat.com

حاضری دیارِ حرم

Marfat.com

پہنچے منزل پہ ہم دیکھتے دیکھتے

ہو گیا پھر کرم دیکھتے دیکھتے
پہنچے منزل پہ ہم دیکھتے دیکھتے

جو ضروری تھا ساماں سفر کیلئے
ہو گیا وہ بہم دیکھتے دیکھتے

جب سنّیا کی گھاٹی میں داخل ہوئے
مٹ گئے رنج و غم دیکھتے دیکھتے

آیا بیر علی سے جو خضرا نظر
ہو گئی چشم نم دیکھتے دیکھتے

پہلے سر تھا ریاضِ الجناں میں جھکا
ہو گیا دل بھی خم دیکھتے دیکھتے

کھو گئے رکھ کے سر علین محراب میں
انکے نقش قدم دیکھتے دیکھتے

Marfat.com

دلِ مچلنے لگا جالیوں کے قریں
تھرتھرائے قدم دیکھتے دیکھتے

مطمئن ہو گیا قلب شوریدہ سر
چھٹ گیا ابرِ غم دیکھتے دیکھتے

مٹ گئی قلب سے خُلد کی آرزو
گلستانِ حرم دیکھتے دیکھتے

ہجر و فرقت کا جو دل پہ اک بار تھا
ہو گیا وہ بھی کم دیکھتے دیکھتے

انکے دربار کے بے نوا بے وطن
ہو گئے محترم دیکھتے دیکھتے

بے نوا تھا سکندرؔ غنی کر گئی
ان کی چشمِ کرم دیکھتے دیکھتے

Marfat.com

ہم کو دیدار کوئے حرم ہوگیا

اے خوشا بخت یہ بخت کی رفعتیں عاصیوں پر خدا کا کرم ہوگیا
تاجدار حرم کی نوازش ہوئی ہمکو دیدار کوئے حرم ہوگیا

ہم کہاں ؟ ۔ اور کہاں ؟ یہ دیار حرم رحمت مصطفٰے ہے خدا کی قسم
انکی چشم عنایت کا ہے معجزہ دور سب فرق عرب و عجم ہوگیا

چشم کو دید روضے سے فرحت ملی روح کو تازگی دل کو لذّت ملی
انکے قدموں میں آکر ملا وہ سکوں قلب سے دور رنج و الم ہوگیا

دید روضہ ہے دیدار شاہ اُمم ۔ دید سرکار ہے ضامن مغفرت
اسلئے عاصیوں کیلئے بخدا خوف رسوائی حشر کم ہوگیا

Marfat.com

جس زمیں کو ملی صحبت مصطفٰے وہ زمین بن گئی سر زمین حرم
ارضِ مکہ ادھر محتشم ہو گیا کوئے طیبہ اِدھر محترم ہو گیا

کوئے طیبہ کی دل میں لگی تھی لگن مفلسی تھی میرے حال پر خندہ زن
یہ انہیں کی عطا تھی۔ انہیں کا کرم جو ضروری تھا ساماں بہم ہو گیا

جالیوں کے قریں جب ہوئی حاضری کیا بتاؤں سکندرؔ ہوئی جو خوشی
غم کے بادل چھٹے روح شاداں ہوئی دل پہ جو بارِ ہجراں تھا کم ہو گیا

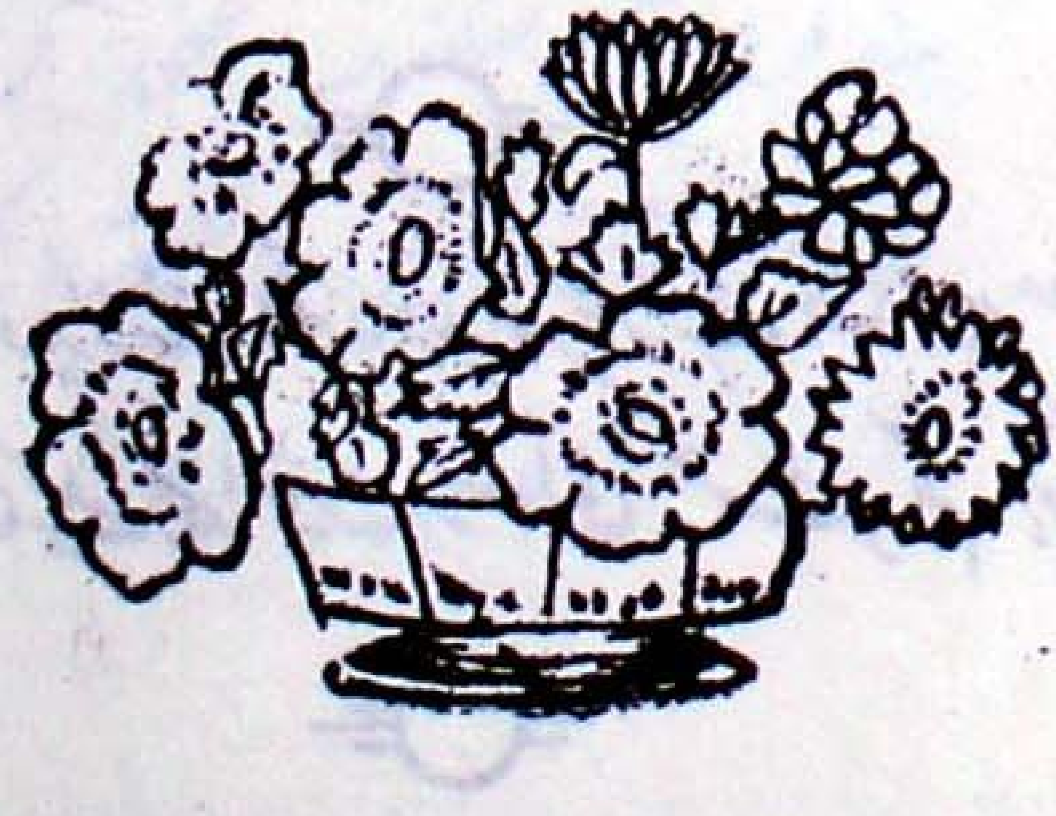

Marfat.com

کعبہ بھی ہمیں گنبد خضرا نظر آیا

پوچھو نہ دریاک میں کیا کیا؟ نظر آیا ہر چیز میں سرکار کا جلوہ نظر آیا

کچھ ایسا حسین گنبد خضرا نظر آیا رنگ رخ خورشید بھی پھیکا نظر آیا

آتے ہی نظر گنبد و مینار کے جلوے دل بیر علی سے ہی مچلتا نظر آیا

رکھتے ہی قدم اپنا دیار نبوی میں دل جوش عقیدت میں لرزتا نظر آیا

طیبہ میں جدھر دیکھا اُدھر حدِ نظر تک اک رحمت و انوار کا دریا نظر آیا

محراب حرم ہو کہ در و بام و صحن ہو ہر چیز میں ایک حسن انوکھا نظر آیا

Marfat.com

اللہ رے یہ عظمت و توقیر مدینہ طیبہ کا شہر عرش معلیٰ نظر آیا

صفّہ کے بزرگوں میں ہر اک فرد کا چہرہ دنیا کے شہنشاہوں کا آقا نظر آیا

کچھ ایسا بندھا گنبد خضرا کا تصوّر کعبہ بھی ہمیں۔ گنبد خضرا نظر آیا

زوّار کی آنکھوں میں خدا جانے کہاں سے اک چشمہ سا اشکوں کا اُبلتا نظر آیا

آئے تو ہزاروں ہی نبی حُسن کا پیکر لیکن نہ کوئی آپ کا جیسا نظر آیا

انسان تو انساں ہیں اجنا و ملک بھی ہر اہل نظر آپ کا شیدا نظر آیا

طیبہ میں جسے دیکھا ملے جس سے سکندر
دنیا کے ہر اک غم سے مبرّا نظر آیا

Marfat.com

قسمت سے جب مدینے کا دارالشفا ملا

ہم کو رسولِ رہبرِ کُل انبیاء ملا
اللہ کا حبیب ملا ، مُصطفٰے ملا

مُحسن ملا ، کریم ملا ، ناخُدا ملا
فضلِ خدا سے شافعِ روزِ جزا ملا

ہیں کتنے خوش نصیب غلامانِ مُصطفٰے
جو رہنمائے خلق ہے وہ رہنما ملا

وابستہ انکے دامنِ اقدس سے جو ہُوا
عزّت ملی ، وقار ملا ، مرتبہ ملا

حاجت نہیں کہ اور کسی در پہ جائیں وُہ
جنکو نصیب سے درِ خیرالورٰی ملا

بیمارِ غم کو مِل گئی ہر مرض سے نجات
قسمت سے جب مدینے کا دارالشفا ملا

Marfat.com

رحمت نے اُسکو دامنِ رحمت میں لے لیا
جب منفعل خطا پہ کوئی پُرخطا مِلا

بابِ سخا ہے سرورِ کون و مکاں کا در
تھی جتنی آرزو مجھے اُس سے سوا مِلا

سجدہ کیا جو مسجدِ نبوی کے فرش پر
واللہ بندگی کا جبیں کو مزا مِلا

کیف و سُرور کا کروں اظہار کسطرح
طیبہ میں کیا بتاؤں سکندرؔ کیا مِلا

چلو۔ نظر کو جھکا جھکا کر

وہ سامنے ہے دیارِ طیبہ۔ بڑھو قدم کو بڑھا بڑھا کر
بڑی مقدّس یہ سرزمیں ہے۔ چلو۔ نظر کو جُھکا جُھکا کر

خدا کی بیشک ہے یہ عنایت۔ نبی کی لاریب ہے یہ رحمت
ملی ہے فردوس کی بشارت نصیب خفتہ جگا جگا کر

Marfat.com

یہ کیف و مستی کا ہے تقاضہ دُرود کا وِرد لب ہو نغمہ
قدم قدم پر پڑھو دُوگانہ جبیں کو ساجد بنا بنا کر

یہ میرے آقا کی رہگذر ہے یہ سرزمیں کیمیا اثر ہے
بنا لو آنکھوں کا اپنی سُرمہ۔ زمیں کے ذرّے اُٹھا اُٹھا کر

مِلا ہے تم کو عجیب موقعہ کہ روبرو ہے ستونِ توبہ
مٹا لو عصیاں کے داغ دِل سے۔ ستوں سے سینہ لگا لگا کر

زہے یہ قسمت زہے مقدّر اِدھر ہے روضہ اُدھر ہے منبر
کرو ریاض الجناں میں سجدے زمیں پہ سر کو جُھکا جُھکا کر

Marfat.com

مواجہۂ مصطفےٰ پہ جا کر درود پیہم کرو نچھاور
کرو سلاموں کے پیش تحفے۔ ادب سے سر کو جھکا جھکا کر

وسیلہ لیکر مرے نبی کا درِ نبی پر اے غم کے مارو
دُعا کرو مغفرت کی لوگوں۔ خدا سے آنسو بہا بہا کر

وہ جلوہ فرما ہیں جانِ عالم اے بے نواؤں پسارو دامن
ملے گا حُسنِ کرم کا صدقہ ہر اِک گدا کو بُلا بُلا کر

حقیر و کمتر ہوں میں سکندر۔ یہ نعت گوئی ہے فضلِ داور
دُعائیں لیتا ہوں عاشقوں کی۔ نبی کی نعتیں سُنا سُنا کر

Marfat.com

ہو شاخ بُریدہ تو ثمر آ نہیں سکتا

کیا کس کو مِلا؟ یہ تو نظر آ نہیں سکتا
خالی کوئی طیبہ سے مگر آ نہیں سکتا

مِلتا ہے مدینے سے کم و بیش ہر اِک کو
محروم کوئی جا کے بشر آ نہیں سکتا

جب تک نہ کسی رہبرِ کامل کی نظر ہو
اِنسان بھی اِنسان نظر آ نہیں سکتا

زندہ ہے جو دِل یادِ الٰہی سے تو عارف
مُردہ ہو صدف ہی تو گہر آ نہیں سکتا

کٹ جائے جو نسبت ہی تو منزل نہیں ملتی
ہو شاخ بُریدہ تو ثمر آ نہیں سکتا

Marfat.com

ہے عازمِ طیبہ کے لئے شرط اجازت
بے اذن یہاں کوئی بشر آ نہیں سکتا
وہ خانۂ کعبہ سے پلٹ جاتا ہے گھر کو
یہ جس کو نہ چاہیں وہ اِدھر آ نہیں سکتا
تاریکیٔ مرقد ہو کہ ہو گرمیٔ محشر
عُشّاقِ محمد پہ "ضرر" آ نہیں سکتا
ہیں رحمتِ کونین مرے حامی و رہبر
نزدیک سفینے کے "بھنور" آ نہیں سکتا
کام آئے گی بس شافعِ محشر کی شفاعت
کچھ کام یہاں سیم و گہُر آ نہیں سکتا
یاد آ گئی طیبہ کی سرِ شام سکندر
اب دل کو سکوں تا بہ سحر آ نہیں سکتا

Marfat.com

ہم جمالِ خدا دیکھتے رہ گئے

روئے بدرالدجیٰ دیکھتے رہ گئے
چہرہ والضحیٰ دیکھتے رہ گئے

حُسنِ خیرالوریٰ ہیں خدا کی قسم
ہم جمالِ خدا دیکھتے رہ گئے

ہم گنہگار پہنچے درِ پاک پر
زاہد و پارسا دیکھتے رہ گئے

در پہ بُلوا کے داتا نے جھولی بھر لی
یہ عطا پر عطا دیکھتے رہ گئے

کوئے طیبہ میں حیرت سے اہلِ سخا
شہ کی جُود و سخا دیکھتے رہ گئے

وہ ہُوا لطف پیہم کہ صلِّ علےٰ
عاصی و پُر خطا دیکھتے رہ گئے

Marfat.com

چاند دو ٹکڑے ہو کر تصدق ہوا   دشمنِ مصطفیٰ دیکھتے رہ گئے

جالیوں کے قریں بیٹھ کر وجد میں   نورِ حق کی ضیاءٔ دیکھتے رہ گئے

شانِ محبوب اسریٰ میں ملکوت کیا؟   قدسی باصفا دیکھتے رہ گئے

رک کے سدرہ کی منزل پہ روح الامیں   رفعت مصطفیٰ دیکھتے رہ گئے

جو سکندر رہا ان کے دربار سے
وہ کرم وہ عطا دیکھتے رہ گئے

Marfat.com

رُوح کو شادماں بنانا ہے

نعت شاہِ زماں سنانا ہے
رُوح کو شادماں بنانا ہے

ذکرِ جانِ بہار سے دِل کو
رشکِ صد گلستاں بنانا ہے

اُن کی مدحت ہے سنّتِ خالق
ان کا رطب اللساں زمانہ ہے

میرے آقا کا مثل کوئی نہیں
وہ تو فخرِ زماں یگانہ ہے

اُن کی یادوں میں گُم ہو کر
اپنا نام و نشاں مٹانا ہے

پھر تمنّا ہے دید طیبہ کی
رحمتوں کا جہاں خزانہ ہے

پھر حضوری میں شاہ کی جاکر
ہجر کی داستاں سُنانا ہے

رحمتِ دو جہاں کو سینے کے
داغہائے نہاں دکھانا ہے

ان کے دامن کے سایے میں رہ کر
فکر سود و زیاں مٹانا ہے

مجھ سے عاصی کا اُن کے در کے سوا
اے سکندر کہاں ؟ ٹھکانہ ہے

Marfat.com

اُس نورِ مجسّم کو کیا صلِّ علیٰ کہئے

دریائے کرم کہئیے۔ یا۔ ابرِ سخا کہئیے
محبوب کی زُلفوں کو رحمت کی گھٹا کہئیے
سیرت کو محمد کی تفسیر قرآن کہئیے
صورت کو محمد کی شہکارِ خدا کہئیے
ہر وصف انوکھا ہے ہر شان نرالی ہے
الفاظ نہیں ملتے۔ سرکار کو کیا کہئیے
معبود کے جلوؤں کا وہ مظہرِ یکتا ہیں
دیدارِ محمد کو دیدارِ خدا کہئیے

Marfat.com

بعثت کو محمد کی اللہ کے بندوں پر
اک سب سے گرانمایہ خالق کی عطا کہیئے
خورشید و قمر جس کے چہرے سے ہیں شرمندہ
اُس نورِ مجسّم کو کیا صَلِّ علیٰ کہیئے
ہر حکم الٰہی کی تعمیل۔ عمل ان کا
محبوب کی مرضی کو خالق کی "رضا" کہیئے
ہر غم کا مداوا ہے۔ ہر درد کا درماں ہے
نام شہ بطحیٰ کو ہر غم کی دوا کہیئے
پُر کیف مری نعتیں۔ دلِ سوز مرا لہجہ
اس کو بھی سکندر کے آقا کی عطا کہیئے

Marfat.com

بہلانے کہاں جائیں؟

مچلتا ہے دلِ مضطر تو بہلانے کہاں جائیں؟
مدینے میں نہ گر جائیں تو دیوانے کہاں جائیں؟
ہے جن کی زندگانی ہی شمعِ طیبہ پر مر مٹنا
نبی کے روئے تاباں کے وہ پروانے کہاں جائیں؟
سکونِ روح۔ دِل کا چین ہے طیبہ کی گلیوں میں
یہاں سے اُٹھ کے جائیں بھی مستانے کہاں جائیں؟

Marfat.com

ہے چارہ گر مدینے تو درد و ہجر کے مارے

سُنانے اپنے اپنے غم کے افسانے کہاں جائیں؟

ہماری عمر گذری ہے اِسی در کی گدائی میں

اب آخر وقت میں ہم ہاتھ پھیلانے کہاں جائیں؟

سجا رکھّے ہیں جو پلکوں پہ موتی ہم نے فرقت میں

مدینے کے سوا۔ یہ لیکے نذرانے کہاں جائیں؟

جو دِل میں معصیت کے داغ ہیں ان کے مٹانے کو

مسیحا کو نہ دکھلائیں۔ تو دِکھلانے کہاں جائیں؟

تمہیں تو بیکسوں۔ مجبور و لاچاروں کے والی ہو

تمہارا چھوڑ کر در، ٹھوکریں کھانے کہاں جائیں؟

Marfat.com

خودی کو اپنی مٹا کے دیکھو

دلوں سے عصیان و معصیت کے دبیز پردے ہٹا کے دیکھو

ملیں گے ہر شے میں حق کے جلوے نظر کو مومن بنا کے دیکھو

یہ چاند و سورج یہ کوہ گلشن یہ غنچہ و گُل۔ یہ موجِ دریا

خدا کی قدرت کے ہیں نمونے۔ جدھر بھی نظریں اُٹھا کے دیکھو

غم و الم سے نجات ہوگی فرشتوں جیسے صفات ہونگے

قرآن خالق کو زندگی کا تم اپنی رہبر بنا کے دیکھو

بزرگی و عظمت و فضیلت ملے گی۔ دونوں جہاں میں تم کو

خدا کی درگاہِ پُر عطا میں جبیں کو پیہم جُھکا کے دیکھو

Marfat.com

یہ جاہ و منصب یہ مال و دولت نظر سے گرجائینگے تمہاری

خدا کی مرضی پہ ہو کے شاکر۔ خودی کو اپنی مٹا کے دیکھو

جو چاہتے ہو کہ قُربِ خالق تمہیں میسّر ہو زندگی میں

تو اُس کے محبوب مُصطفےٰ کو وسیلہ اپنا بنا کے دیکھو

کلام جن کا ہے وحیٔ خالق۔ زبان جن کی ہے کُن کی کُنجی

وہ وجہِ تخلیقِ کُل جہاں ہیں، دِل اپنا ان سے لگا کے دیکھو

محبّتِ مصطفےٰ ہے ذریعہ خدا کی خوشنودی و کرم کا

یہ نسخۂ کیمیا ہے لوگو، ذرا اِسے آزما کے دیکھو

تمہیں بھی ہو جائے گی میّسر فلاحِ دارین اے سکندرؔ

خدا کی خاطر۔ حبیبِ حق پر تم اپنی ہستی مٹا کے دیکھو

Marfat.com

ولادت باسعادت

سِرَاجاً مُنِیرًا

Marfat.com

بعثت ۔ مصطفےٰ

قدسیٔ عرش بھی ہم زباں ہو گئے

ہو مبارک ہوئی بعثت مصطفےٰ ساکنِ فرش ۔ شاہ جہاں ہو گئے
غنچۂ و گل نے پائی نئی زندگی رنگینہ ارعرب گلستاں ہو گئے

٭ ٭ ٭

اُن کے آنے سے سب کو مسرت ملی وہ جو آئے تو ۔ دنیا کو رحمت ملی
تشنہ کاموں کے دل کی مٹی تشنگی چشمۂ آبِ رحمت رواں ہو گئے

٭ ٭ ٭

شغل جن کا تھا آپس میں جنگ و جدل تھے خدا جن کے لاتؔ منات و ھبل
جب ہوا مہرباں خالقِ لم یزل دینِ اسلام کے پاسباں ہو گئے

٭ ٭ ٭

قلب تھے مضطرب رغبت کفر سے روح بے چین تھی شدّتِ کفر سے
دِل جو تاریک تھے ظلمتِ کفر سے نورِ ایماں سے وہ ضوفشاں ہو گئے

٭ ٭ ٭

Marfat.com

صحبت مصطفیٰ کا ہوا یہ اثر　گمرہی چھوڑ کر آ گئے راہ پر
منکشف جب ہوئی شان خیر البشر　جاں نثار شہِ انس و جاں ہو گئے

٭ ٭ ٭

قرب محبوب میں قرب رحماں ملا　رہبری کے لئے اُن کو قرآں ملا
صحبت مصطفیٰ میں وہ عرفاں ملا　راز کونین کے راز داں ہو گئے

٭ ٭ ٭

جس سے راضی نبی اُس سے راضی خدا　ان کی رحمت ہے دراصل رب کی عطا
مہرباں ہو گئے جس پہ شاہ دنیٰ　اس پہ کون و مکاں مہرباں ہو گئے

٭ ٭ ٭

بے ادب جو ہوا رب کے محبوب کا　اس کو دونوں جہاں میں خسارا رہا
کچھ خبر بھی نہ اُس کو ہوئی بخدا　اُسکے سارے عمل رائیگاں ہو گئے

٭ ٭ ٭

تاجدار حرم کا ہوا جو کرم　اک مرصع ہوئی نعت آقا رقم
جب سکندر پڑھی نعت شاہ اُمم　قدسیٔ عرش بھی ہمزباں ہو گئے

٭ ٭ ٭

Marfat.com

ہفت اقلیم کے تاجور ہو گئے

عشقِ خیر الوریٰ کی یہ ہیں برکتیں۔ راہ گم کردہ بھی راہبر ہو گئے
اپنی ہستی سے بھی جو نہ تھے باخبر۔ رازِ کونین سے باخبر ہو گئے

لائے ایمان جو آیاتِ قرآن پر۔ حکم خالق محمد کے فرمان پر ا
جان وتن۔ مال دھن کر کے قرباں سب۔ دین برحق کے سینہ سپر ہو گئے

قتل و غارت گری جنکو مرغوب تھی، ہر طرح برتری اپنی مطلوب تھی
ننگ انسانیت جنکے کردار تھے۔ قدسیوں سے بھی وہ بالاتر ہو گئے

کسمپرسی میں ہوتی تھی جن کی بسر۔ پاس تیغ و سناں تھی نہ تیر و تبر
نُصرت لم یزل جب ہوئی پُشت پر۔ ہفت اقلیم کے تاجور ہو گئے

Marfat.com

صحبتِ مُصطفٰےؐ سے وہ کندن بنے، قلبِ ویراں تھے جنکے وہ گلشن بنے
منبعِ نُور سے ایسی پائی ضیا، چرخِ عرفاں کے شمس و قمر ہو گئے

مدرسے میں معلّمِ اخلاق کے، درس ایسا پڑھا خلق و ایثار کا
جن قبیلوں کی صدیوں سے تھی دشمنی، وہ بھی آپس میں شیر و شکر ہو گئے

ذکر و اذکار کا جب بڑھا سلسلہ، نورِ حق سے ملی ان کے دِل کو جِلا
سینے گنجینۂ علم و عرفاں ہوئے، اُن کے تابندہ قلب و نظر ہو گئے!

اُنکی رحمت ہے، لاریب فضلِ خدا، اُنکی رحمت پہ جانِ سکندرؔ فدا
یہ انہیں کا کرم ہے انہیں کی عطا، ہم ثنا خوانِ خیرالبشرؐ ہو گئے

Marfat.com

منقبت

امیر المومنین خلیفہ اوّل سیّدنا ابُوبکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ،

واقف رمز، کبریا صِدّیقؓ
دافعِ کذب، قاتلِ زندیق
جملہ اصحابؓ پاک میں افضل
مظہر خُلق، رحمتِ عالم
غمگسار، حضور ختم رُسل
ثانی اثنین از ھما فی الغار
مُحسن دین و ملّتِ بیضا،
بھیجتی ہے سلام کُل امّت
رحمتیں لاکھوں آپ پر رب کی

محرم راز مُصطفٰےؐ صِدّیقؓ
سرفروشوں کے پیشوا صِدّیقؓ
نائب فخر انبیاء صدّیقؓ
پیکرِ عزم مصطفٰےؐ صِدّیقؓ
جاں نثار شہہ دنےٰ صِدّیقؓ
عاشقِ روئے والضحیٰ صِدّیقؓ
ناز بردارِ مجتبٰےؐ صِدّیقؓ
آپ پر میر قافلہ صِدّیقؓ
ہوں شب و روز باوفا صدّیقؓ

یہ سلام سکندرؔ عاجز
ہو قبول از پئے خدا صِدّیقؓ

Marfat.com

منقبت

امیر المومنین، خلیفہ دوم سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لبوں پر اہلِ حق کے مدحتِ فاروق اعظمؓ ہے
دلوں میں مومنوں کے عظمتِ فاروق اعظمؓ ہے

خُدا بھی ان سے راضی ہے نبی بھی شادماں ان سے
دلوں میں جن کے عشقِ حضرتِ فاروق اعظمؓ ہے

تھی اپنی جان سے زیادہ محبت شاہِ بطحاؐ کی
یہی جذبہ تو وجہ نُصرتِ فاروقِ اعظمؓ ہے

وحی آتی ہے ان کی رائے کی تصدیق کی خاطر
یہ دربارِ خُدا میں عزتِ فاروقِ اعظمؓ ہے

دُعا کر کے خُدا سے مُصطفےٰؐ نے ان کو مانگا تھا
تعالیٰ اللہ کیسی قسمتِ فاروق اعظمؓ ہے

Marfat.com

اِشدّ وعلی الکفار کی تفسیر کا بلے ہے
الم نشرح جہاں میں سطوتِ فاروق اعظمؓ ہے

اگر بعد محمد مصطفےٰؐ کوئی نبی ہوتا!
تو وہ ہوتے عمرؓ یہ رفعتِ فاروق اعظمؓ ہے

عمرؓ کی راہ میں شیطاں کبھی حائل نہیں ہوتا
یہ رعب و دبدبہ، یہ عظمتِ فاروق اعظمؓ ہے

عرب میں رہ کے مصر و شام کی کرتے تھے نگرانی
خُدا کے فضل سے یہ سطوتِ فاروقِ اعظم ہے

جو اِن کے نام سے لرزاں تھے کل، ہیں آج بھی لرزاں
دِلوں پر دشمنوں کے ہیبتِ فاروق اعظمؓ ہے

شیاطین جہاں کا اُن دِلوں پر بس نہیں چلتا
کہ جن پر نقش نامِ حضرتِ فاروق اعظم ہے

ہے جن کے دِل صدق و عدل کے جلوؤں کی تابانی
سکندرؔ ان کے دِل میں اُلفتِ فاروق اعظمؓ ہے

Marfat.com

منقبت امیر المومنین خلیفہ سوئم

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ

کام لے کر جذبۂ انصاف اور ایمان سے
مدحتِ عثمانؓ لکھتا ہوں نئے عنوان سے

مرتبہ کیا ہے! حضورِ کبریا عثمانؓ کا
صاف ظاہر ہو گیا ہے بیعتِ رضوان سے

اُن کے خوں سے پارۂ قرآن رنگین ہو گیا
کس نے پائی ہے شہادت آج تک اس شان سے

کِس نے پایا ہے لقب دُنیا میں ذُوالنورین کا
پوچھئے قرآن سے یا صاحبِ قرآن سے

Marfat.com

دینِ حق کی سربلندی اور نصرت کے لئے
دی ہے قربانی غنیؓ نے اپنے مال و جان سے
دیکے ترتیب قرآن اُمّت پہ آسان کر دیا
ہم کو یہ نعمت ملی ہے حضرتِ عثمان سے
زندگی بھر طاعتِ محبوب ہی مقصد رہا
کی نہ کوتاہی کبھی اللہ کے فرمان سے
زہد و تقویٰ اور عبادت میں رہے ثابت قدم
ہر صعوبت جھیل لیتے جذبۂ ایمان سے
اپنی دولت کو سمجھتے تھے امانت قوم کی
خدمتِ اسلام کرتے تھے نرالی شان سے
اِس قدر احسان غنیؓ کے ہیں سکندرؔ قوم پر
آج تک ممنون ہے عثمانؓ کے احسان سے

Marfat.com

منقبت

امیر المومنین خلیفۂ چہارم سیدنا حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہٗ

صاحبِ بخشش و عطا ہیں علیؓ
چشمۂ فیض بخدا ہیں علیؓ

مُصطفیٰ ذات حق کے مظہر ہیں
مظہرِ ذاتِ مُصطفیٰ ہیں علیؓ

سیرتِ مُصطفیٰ کا عکس جمیل
خُلقِ احمد کا آئینہ ہیں علیؓ

علم و عرفانیت کے بحرِ عمیق
بابِ علمِ شہِؐ دنیٰ ہیں علیؓ

سارے غوث و قُطب ہیں ان کے گدا
جملہ ولیوں کے ناخُدا ہیں علیؓ

چشم مومن کی آنکھ کا تارا!
قلبِ مُسلم کا مُدّعا ہیں علیؓ

جس پہ اسلام ناز کرتا ہے
اے سکندر وہ پیشوا ہیں علیؓ

Marfat.com

منقبت

پیرانِ پیر، دستگیر، شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

یا قطبِ دوراں غوثِ جہاں یا عبدالقادر جیلانیؒ
محبوبِ نبی مطلوب زماں یا عبدالقادر جیلانیؒ

اے آل نبی ، اولادِ علی ۔ قطبوں کے قُطب ولیوں کے ولی
اے بُلبلِ نغمہ سنج جہاں یا عبدالقادر جیلانیؒ

تم شاہ بھی درویش بھی ہو ، ساقی بھی ہو تم مے نوش بھی ہو
مجذوب بھی تم ہو پیرِ مغاں یا عبدالقادر جیلانیؒ

ہر شیخ نے تم کو شیخ کہا ، ہر غوث نے تمکو غوث کہا
اے مُلکِ ولایت کے سلطاں یا عبدالقادر جیلانیؒ

Marfat.com

پڑتی ہے مریدوں پر مشکل، جب کوئی تو اے پیر کامل
کرتے ہو تمہیں آکر آساں یا عبدالقادر جیلانیؒ

خالق نے کیا ہے تم پر کرم، خوش تم سے ہوئے سلطانِ امم
اُمّت پہ کیا تم نے احساں یا عبدالقادر جیلانیؒ

نعلینِ مبارک آپکی ہو گر سر پہ سکندر عاصی کے
پھر کیوں نہ سکندر ہو نازاں یا عبدالقادر جیلانیؒ

Marfat.com

نعت و منقبت

نہ عزّت مال و دولت کی فراوانی میں ملتی ہے
نہ عزّت زیب تن پوشاک شاہانی میں ملتی ہے
نہ عزّت مسند دربار سُلطانی میں ملتی ہے
نہ عزّت تاجداری وجہاں بانی میں ملتی ہے
یہ دولت مُصطفٰیؐ کے در کی دربانی میں ملتی ہے

وفاداری کا ملتا ہے سبق صدّیق اکبرؓ سے
شجاعت کا نشان ملتا ہے فاروقؓ دلاور سے
حیا و صبر وابستہ ہیں عثمانؓ تونگر سے
ولایت کی سند ملتی ہے دست پاک حیدرؓ سے
دلوں کو روشنی دربار جیلانی میں ملتی ہے

کرم فرما ہیں میرے غوث پر خود ساقیٔ کوثر
وہ حسنی وحسینی ہیں بفضلِ خالق اکبر
وہ اولاد علی ہیں جانشیں سبط پیغمبر

Marfat.com

اسی باعث انہیں کہتی ہے دُنیا ثانی حیدرؓ
کہ شکل غوث شکل شیر یزدانی میں ملتی ہے

شرف حاصل ہے میرے غوث کو شاہوں کی شوکت پر
ہزاروں تاجور قرباں شۂ جیلاں کی عظمت پر
تصدق ہر دلِ مومن محی الدینؒ کی نسبت پر
ہزاروں میکدے قربان اُس پُر کیف لذت پر
جو لذت غوث کے اک جامِ عرفانی میں ملتی ہے

وُہ کام آتے ہیں مظلوموں کی چیخوں اور پکاروں میں
کرم ہے عام ان کا دردمندوں بیقراروں میں
پئے امداد آتے ہیں ضعیفوں بے سہاروں میں
پکارے تو کوئی ان کو کبھی طوفاں کی دھاروں میں
مدد انکی طلاطم خیز طغیانی میں ملتی ہے

Marfat.com

قطب ہیں غوث ہیں ولیوں کے رہبر غوثِ اعظم ہیں
نبی کے جانشیں حیدر کے دلبر غوث اعظم ہیں
سخی ابن سخی ہیں بندہ پرور غوث اعظم ہیں
جمال حیدر و صفدر کے مظہر غوث اعظم ہیں
خدا کی معرفت اِس پیر لاثانی ہیں ملتی ہے

کوئی سائل ذرا بن کر تو دیکھے غوث کے در کا
کرم ہوتا ہے اُسکے حال پر کیا ربِّ اکبر کا!
خزانہ غوث کے ہاتھوں میں ہے محبوبِ داور کا
نہیں جاتا کوئی خالی سکندر اس لیے منگتا
کہ ہر نعمت درِ محبوب سبحانی میں ملتی ہے

Marfat.com

سکندر لکھنوی کی قابلِ قدر تصانیف

تسکینِ روح

سکندر لکھنوی کا پہلا نعتیہ مجموعہ جسمیں موصوف نے فراق طیبہ کی خلش، اپنی بے مائیگی دربار حرم کی حاضری کی تمنا دلدوز اور رقت آمیز انداز میں پیش کی، قابلِ ملاحظہ ہے

سحابِ رحمت

یہ سکندر لکھنوی کا دوسرا نعتیہ مجموعہ ہے۔ جس میں روضۂ اقدس پر حاضری کیلئے بے قراری کے ساتھ، روضۂ اقدس کی حاضری کی منظر کشی کی ہے۔

میخانۂ عرفان

سکندر لکھنوی کا تیسرا مجموعہ منقبت جس میں صحابۂ کرامؓ، امہات المومنینؓ اور اہلِ بیتؓ اطہار کے ساتھ ساتھ جملہ سلاسل کے بزرگوں کی منقبتیں شامل ہیں

قاسمِ خلد

سکندر لکھنوی کا چوتھا مجموعہ۔ اس نعتیہ مجموعے میں روضۂ اقدس کی حاضری کے لئے بے قراری، روانگی اور پھر حاضری کی وجد آفرین عکاسی کی ہے

ارمغانِ حرم

سکندر لکھنوی کا پانچواں مجموعہ نعت ہے جس میں موصوف نے نا[illegible] کے بعد امید حاضری اور واپسی کی کیف اور آپ بیتی بیان فرمائی ہے۔

ممدوحِ کائنات

خالقِ کائنات کے محبوب کی مدح سرائی اور دربار نبی سے ثنا گوئی کا انعام بصورت حضور نبی کریمؐ کے موئے مبارک عطا ہونے کی روداد شامل ہے

سفینۂ دل

سکندر لکھنوی کا ساتواں مجموعہ نعت ہے، اس میں موصوف نے التجائیں، روانگی، حاضری اور واپسی کی حقیقی منظر کشی کی ہے۔

خلیل بک ڈپو، ۴۳/۳ لیاقت آباد کراچی ۱۹

Marfat.com

Prepared and published by the National Imagery and Mapping Agency

LEGEND

MAP INFORMATION AS OF 1998

ON THIS MAP, A LANE IS GENERALLY CONSIDERED AS BEING A MINIMUM OF 8 FEET (2.5 METERS) IN WIDTH

IN DEVELOPED AREAS, ONLY THROUGH ROADS ARE CLASSIFIED

ROADS

- Divided highway with median strip
- Primary all weather, hard surface — 3 LANES
- Secondary all weather, hard surface — 3 LANES
- Light duty all weather, hard or improved surface
- Fair or dry weather, unimproved surface
- Trail
- Route markers: Interstate, federal, state — 95 1 616

RAILROADS (Standard gauge 1.44m - 4' 8½")

- Single track
- Multiple track — 3 TRACKS
- Railroad station: Position known, position unknown

BOUNDARIES

- National
- State, territory
- County, parish

MISCELLANEOUS

- Buildings or structures
- Church, School
- Power substation
- Tanks
- Located object
- Gaging station
- Open pit mine or quarry: Active; Inactive
- Horizontal control station
- Bench mark; monumented, non-monumented — BM 123
- Heliport
- Spot elevation in meters: Checked; Unchecked — •12
- Woodland
- Scattered trees; Scrub
- Vineyard; Orchard

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com